سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی پچیس آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۵ عمّ ۳۰/۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ①	جب آسمان پھٹ جائے گا ①
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ②	اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے ②
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ③	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ③
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ④	اور جو کچھ اسمیں ہے اسے نکالکر باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہو جائیگی ④
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤	اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اسکو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائیگی) ⑤
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑥	اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ⑥
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ⑦	تو جس کا نامۂ (اعمال) اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ⑧	اُس سے حساب آسان لیا جائے گا ⑧
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑨	اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ⑩	اور جس کا نامۂ (اعمال) اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪	وہ موت کو پکارے گا ⑪
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ⑫	اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫
اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑬	یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ⑭	اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا ⑭
بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ⑮	ہاں ہاں، اُس کا پروردگار اُس کو دیکھ رہا تھا ⑮
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯	ہمیں شام کی سرخی کی قسم ⑯

مع عند المتاخرین ١٢

THE SUNDERING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the heaven is split sunder.
2. And attentive to her Lord in fear,
3. And when the earth is spread out.
4. And hath cast out all that was in her, and is empty.
5. And attentive to her Lord in fear!
6. Thou, verily, O man, art working toward thy Lord a work which thou wilt meet (in His presence).
7. Then whoso is given his account in his right hand,
8. He truly will receive an easy reckoning
9. And will return unto his folk in joy.
10. But whoso is given his account behind his back,
11. He surely will invoke destruction
12. And be thrown to scorching fire.
13. He verily lived joyous with his folk,
14. He verily deemed that he would never return (unto Allah).
15. Nay, but lo! his Lord is ever looking on him!
16. Oh, I swear by the afterglow of sunset,

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰	اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی ⑰	17. And by the night and all that it enshroudeth,
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ⑱	اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱	18. And by the moon when she is at the full,
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ⑲	کہ تم درجہ درجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھوگے ⑲	19. That ye shall journey on from plane to plane.
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳	تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳	20. What aileth them, then, that they believe not
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ㉑	اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑	21. And, when the Qur'ân is recited unto them, worship not (Allah)?
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ㉒	بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒	22. Nay, but those who disbelieve will deny;
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ㉓	اور خدا اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓	23. **And Allah knoweth best what they are hiding.**
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉔	تو اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔	24. So give them tidings of a painful doom,
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ㉕	ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُنکے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕	25. Save those who believe and do good works, for theirs is a reward unfailing.

اسرار و معارف

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا حکم سن کر اطاعت کرے گا کہ یہی اسے زیب دیتا ہے اور زمین کھینچ کر پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر دفن ہے انسان، حیوان یا معدنیات ہر شئے نکال حاضر کرے گی اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی کہ اسے یہی سزاوار ہے۔

احکام کی قسمیں

احکام دو طرح سے ہیں اوّل تکوینی جو حکماً نافذ کیے جاتے ہیں جن کا ہر ذرّہ پابند ہے حتیٰ کہ جنّ اور انسان بھی زمین و آسمان اور سب کچھ جو اِن میں ہے جیسے انسان کی پیدائش شکل و صورت قد کاٹھ، عقل و خرد وغیرہ ذالک اور دوسرے تشریعی احکام جن میں قانون بتا کر عمل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے اور اس کی جزا و سزا کا بتا دیا جاتا ہے یہ مکلف مخلوق کے لیے ہے۔

سو اے انسان! تجھے زندگی کے مشکل تر حالات سے گزر کر بالآخر اپنے پروردگار کے حضور پیش ہونا ہے اور جو کچھ کر چکا ہو گا وہ سب اس کے سامنے ہو گا۔

زندگی کی مشکلات اسکا خاصہ ہیں

راہِ حیات مشکلات سے عبارت ہے ولادت سے لے کر موت تک نہ صرف نیک آدمی کو مشکلات پیش آتی ہیں بلکہ بدکار اس

سے زیادہ تکالیف اٹھاتا ہے اور نہ صرف غریب مشکل میں ہوتا ہے امیر کی مشکلات اس سے بڑی ہوتی ہیں۔ رعیت کے مقابل حکمرانوں کو اور زیادہ تکالیف درپیش ہوتی ہیں تو تقاضائے عقل یہی ہے کہ اگر مشکلات ہی اٹھانا مقدر ہے تو پھر نیکی کے لیے کیوں نہ اٹھائی جائیں جبکہ گناہ نیکی سے مشکل ہے اور پھر انجام کار ذلت بھی۔ لہٰذا اس روز جس کو اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں عطا کیا گیا اس کا حساب بہت آسان ہو گا۔ آسان حساب سے مراد کہ اللہ رب العزت جواب طلبی نہ فرمائیں گے کہ ایسا کیوں کیا تو وہ خوش خوش اپنے گھر والوں کے پاس لوٹے گا کہ نیکوں کا نیک خاندان بھی ان کے ساتھ جمع ہو گا اور جس کو اعمالنامہ پیٹھ پیچھے سے دیا گیا کہ بائیں ہاتھ والوں کا ہاتھ پیچھے لا کر پیٹھ سے گھسیڑ کر آگے نکال دیا جائے گا اور اعمالنامہ تھما دیا جائے گا۔ وہ تو اپنے لیے موت کی تمنا کر رہے ہوں گے مگر موت کہاں انہیں تو دوزخ کی بھڑکتی آگ میں ڈالا جائے گا کہ یہ دنیا میں اپنے عیال میں عیش کرتا تھا اور اسے خیال ہو رہا تھا کہ شاید یہ میدانِ حشر میں نہ جائیگا۔ قسم ہے شفق کی کہ جب سُرخی بکھیرتی ہے پھر قسم ہے اس کے بعد چھا جانے والی تاریک رات کی جو ہر شئے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور پھر پورے چاند کی جب روشنی پھیلا دیتا ہے اسی طرح تمہارا نظام بھی ہے کہ تم درجہ بدرجہ اپنے انجام کی طرف رواں دواں ہو۔ ولادت سے موت تک کہ یہ سارا نظام شمسی اس پہ شاہد ہے اور خود تمہاری زندگی اس کی گواہ تو پھر یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے کہ نقلی اور عقلی دونوں طرح کے دلائل موجود ہیں اگر ذرا غور و فکر کریں تو انہیں اندازہ ہو جائے اور جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو سربسجود کیوں نہیں ہوتے کیوں خلوص دل سے اطاعت نہیں کرتے (حنفیہ کے نزدیک یہاں سجدہ ہے) بلکہ کفار الٹا انکار کرتے ہیں اللہ جانتا ہے جو کچھ انکے دلوں میں ہے کہ اعمال بد کی وجہ سے عناد سے دلوں کو بھر رکھا ہے لہٰذا انہیں اس کے نتیجے میں ہونے والے دردناک عذاب سے آگاہ فرما دیجئے اور مومنوں کو جو یقین کی دولت سے آراستہ کرتے ہیں بتا دیجئے کہ ان کے لیے نہ ختم ہونے والے انعامات ہیں۔